شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

8جولائی2024ء

پریس ریلیز

حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کا دن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت کی سیاسی اصلاحات کو تاریخ اسلام میں ایک خاص مقام اور انفرادیت حاصل ہے جس کے اپنے اور بیگانے سب قائل ہیں۔ آپؓ کے دور حکومت میں سن ہجری کا آغاز ہوا، بیت المال کی بنیاد رکھی گئی اور راتوں کو گشت کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ نئے شہروں کا قیام عمل میں لایا گیا، مملکت اسلامیہ کو نئے صوبوں میں تقسیم کیا گیا، ڈاک اور پولیس کا محکمہ قائم کیا گیا، اپاہج اور ضعیف لوگوں کے وظائف مقرر کیے گئے اور مسافروں کے لیے شاہراوں پر مسافر خانے تعمیر کروائے گئے۔ قیام امن اور عدل وانصاف کی فراہمی کو ترجیح دی گئی اور اسلامی ریاست کے طول وعرض میں عدالتی نظام کو فعال کیا گیا۔ فاروقِ اعظمؓ کے احساسِ ذمہ داری اور خود احتسابی کا عالم یہ تھا کہ کہا کرتے تھے کہ اگر نہر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا مر گیا تو کل قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔ جو قیامت تک کے حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اُنہوں نے اپنے دور خلافت میں سادگی اور حسن سلوک کا ایسا نظام نافذ کیا جس کی نظیر تاریخ عالم میں کہیں نظر نہیں آتی۔ اُن کے دورِ خلافت میں 3600 علاقے فتح ہوئے اور 900 جامع مساجد تعمیر ہوئیں۔ یہ حضرت عمر فاروقؓ ہی تھے جن کے دورِ خلافت میں بیت المقدس کو فتح کیا گیا تھا۔ افسوس کہ آج ارضِ مقدس یہود کے قبضہ میں ہے اور مسلمانانِ فلسطین پر بدترین ظلم ڈھایا جا رہا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ سے قلبی و روحانی تعلق کی دعویدار امتِ مسلمہ آج مظلوم کے حق میں قوی آواز بلند کرنے کو بھی تیار نہیں چہ جائیکہ ظالم کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کا حل دورِ فاروقیؓ میں موجود ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی اساس اور اُٹھان اِسی پیغام کی بنیاد پر رکھی گئی ہے کہ دورِ حاضر کی جدید اسلامی ریاست کے قیام کے لیے اصول خلافتِ راشدہ ہی سے لیے جائیں گے۔ اس تناظر میں صرف خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر قائم کیے گئے نظام کے نفاذ سے ہی پاکستان کے جملہ معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے عوام الناس سے اس مشن میں تنظیم اسلامی کا بھرپور ہاتھ بٹانے کی اپیل کی۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 7 July 2024

Islam began progressing towards global supremacy during the Caliphate of Umar Farooq (RA)

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that the first day of the sacred month of Muharram marks the martyrdom of the second Rightly Guided Caliph (Khalifa-e-Rashid), Hazrat Umar Farooq (RA). The fact of the matter is that the political reforms implemented during the Caliphate of Hazrat Umar Farooq (RA) maintain a unique place in Islamic history, for which both Muslims and non-Muslims vouch. Over the course of his Caliphate, the Hijri calendar was initiated, the Bait-ul-Maal was established, and the approach of nightly patrols was adopted. Moreover, foundations of new cities were laid, the Islamic state was divided into provinces, the institutions of postage and police were pioneered, relief was declared for the disabled and aged populace, and rest houses were constructed for travelers on highways. Establishment of peace and a swift system of justice was prioritized, and a judicial system was smoothly run throughout the state. The sense of accountability and responsibility of Farooq-e-Azam (RA) was monumental to such an extent that he used to say that even if a dog dies of thirst on the banks of the Euphrates, I would be answerable on the Day of Judgement. Such a mindset is an unparalleled model for rulers till the Day of Judgement. During his Caliphate, he established such a model system based on austerity, righteousness and justice, that it is yet to be replicated in world history. Over the course of his Caliphate, 3600 regions were liberated and 900 central mosques were constructed. It is also during his Caliphate that *Bait-ul-Maqdis* was liberated. It is immensely regrettable that the Holy Land, today, is under Zionist control, and the Muslims of Palestine are being inhumanely oppressed, but the true dilemma is that the very same Muslim Ummah which claims a deep spiritual connection to Hazrat Umar Farooq (RA), is not ready to even raise an unwavering voice for the oppressed, much less take any practical steps towards freeing them from oppression. The Ameer said that the solution to modern-day problems lies in the archetype of the system of Hazrat Umar Farooq (RA). He added that the foundation and substance of Tanzeem-e-Islami is based on the message that all economic, political and social problems of Pakistan can be solved only through the establishment of a system modeled after the Rightly Guided Caliphate. He concluded by appealing to the masses to fully aid Tanzeem-e-Islami in this mission.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat